اِجتماعی قُربانی کے مَدَنی پھول



دارُالافتاء اہلسنّت
(دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اجتماعی قربانی کے مَدَنی پھول

رقم جمع کرنے کے مَدَنی پھول

☆ اجتماعی قربانی کے حوالے سے بکنگ کرتے وقت ہر ایک کی رقم ہاتھوں ہاتھ وصول فرمائیں اور فہرست میں اندراج بھی ہاتھوں ہاتھ فرماتے رہیں۔

☆ رقم جمع کرنے والا اسلامی بھائی، حصہ دار کے سامنے رقم گن لے اور نوٹ کا اصلی یا نقلی ہونا بھی چیک کرلے۔

☆ قربانی کی رقم وصول کرتے وقت یہ نہ کہیں کہ (آپ ہمیں مکمل رقم کلی اختیارات کے ساتھ دے دیجئے) یا (آپ تمام رقم دعوت اسلامی کو ہر

نیک و جائز کام کے لئے دے دیجئے) بلکہ اجتماعی قربانی سے بچ جانے والی رقم کے حوالے سے وکالت نامے میں موجود تحریر/ الفاظ کے مطابق ہی اجازت حاصل فرمائیں۔

☆ بکنگ سے قبل اجتماعی قربانی کے حوالے سے دیا گیا وکالت نامہ ہر حصہ دار کو ضرور پڑھایا جائے اور اگر کسی کو پڑھنا نہ آتا ہو تو ذمہ دار کو چاہئے کہ وکالت نامہ پڑھ کر سنائے اور اس صورت میں وکالت نامہ بھی ذمہ دار خود پُر کرے۔ لیکن وکالت نامہ پر دستخط بکنگ کرنے والے یا حصے دار اسلامی بھائی سے ہی کروائیں۔

☆ جن کو وکالت نامہ پڑھایا جائے یا سنایا جائے اس کو، رقم کے چوری، گم ہونے یا چھن جانے، اسی طرح جانور کے مر جانے، گم،

چوری یا چھن جانے کی صورتوں کے جو احکام ہیں ان کی طرف واضح طور پر توجہ دلائی جائے بلکہ حتی الامکان سمجھا دیا جائے ،اس کو سننے کے بعد جو راضی ہو اس کا حصہ لیا جائے۔اسی طرح اگر کسی دوسرے شخص کا حصہ جمع کرانے آیا ہے تو وکالت نامہ اسے دیدیا جائے کہ وہ اصل شخص کو سنا کر اس سے اس وکالت نامہ کی اجازت لیکر آئے پھر اسکا حصہ جمع کیا جائے۔

☆ رقم چوری یا گم ہو جانے کی صورت میں دارالافتاء اہل سنت سے رہنمائی حاصل کرنے کے بعد ہی آگے کے معاملات سرانجام دیں۔

☆ اجتماعی قربانی کی مد میں حاصل ہونے والی رقم آپ کے پاس امانت ہے لہٰذا اسکی حفاظت کا انتظام کرنا آپ پر لازم ہے، آپ کی

معمولی غفلت ولاپرواہی کئی لوگوں کی قربانی خراب ہونے کا سبب بن سکتی ہے۔جس کا تمام تر وبال اجتماعی قربانی کے وکیل ہونے کی حیثیت سے آپ پر ہوگا۔

☆اجتماعی قربانی کی رقم کسی کو قرض دینا یا اپنے ہی کسی ذاتی یا تنظیمی کام میں خرچ کرنا ناجائز و گناہ ہے، اس طرح کے تصرفات کرنے کی صورت میں لوگوں کی قربانیاں ضائع ہو جائیں گی، ایسا کرنے والا سخت گناہگار ہونے کے ساتھ ساتھ، شرعاً اپنی ذاتی رقم سے تاوان ادا کرنے کا بھی پابند ہوگا۔

☆قربانی کی رقم کو کن اُمور میں خرچ کرنے کی اجازت ہے اور کن میں نہیں اس کی تفصیل وکالت نامہ میں موجود ہے، وکالت نامہ میں

دی گئی تفصیل کے مطابق ہی قربانی کی رقم کو استعمال کریں۔

☆ ہر حصہ دار سے اسکا مکمل ایڈریس وفون نمبر لازمی لیا جائے، ایڈریس اس طرح لکھا جائے کہ اگر کسی صورت اس سے رابطہ کرنے کی ضرورت پڑے تو اس کے گھر یا آفس وغیرہ تک آسانی سے رسائی ہو جائے۔

☆ حصہ کی مقررہ رقم سے کم کسی سے بھی وصول نہ کریں اور نہ ہی ادھار پر کوئی حصہ دیں۔

☆ قربانی کے حصوں میں عقیقے کا حصہ بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

جانور خریدنے اور رکھنے کے مدنی پھول

☆ رقم جمع ہونے کے بعد اسی رقم سے جانوروں کی خریداری کریں،

رقم جمع ہونے سے پہلے جانوروں کی خریداری کا سلسلہ نہ کیا جائے۔

☆ ہر ایک جانور کو 7 افراد کیلئے متعینہ طور پر خریدیں یعنی جب جانور خریدیں اسی وقت ہی تعین کرلیں کہ یہ جانور فلاں سات افراد کیلئے ہے۔ بلا تعیین 49 افراد کیلئے 7 گائیں نہ خریدیں۔

☆ حتی الامکان خریداری ایک یا دو دن پہلے ہو تا کہ جانور کے مرنے یا عیب دار ہونے کی نوبت نہ آئے ورنہ بڑی دقتوں کا سامنا کرنا ہوگا اور بر بنائے جہالت قربانیاں ضائع بھی ہوسکتی ہیں۔

☆ جانوروں کی خریداری میں ان عیوب کا خاص لحاظ رکھیں کے جن کے سبب قربانی نہیں ہوتی، اگر کوئی ایسا جانور خرید لیا تو اس کا تاوان قربانی کے وکیل پر ہوگا۔ بعض اوقات جانور میں کسی قسم کے شک کی

وجہ سے بیوپاری یقین دلاتا ہے، قسمیں کھاتا ہے کہ ایسا نہیں وغیرہ ایسی صورت میں بیوپاری کی بات کا اعتبار نہ کریں اور ایسا مشکوک جانور ہرگز نہ خریدیں۔

☆ جانوروں کو مسجد و مدرسہ وغیرہ کے احاطہ میں ہرگز نہ باندھیں اسی طرح مسجد کے اتنی قریب بھی نہ باندھیں کہ مسجد میں بدبو آئے۔ مسجد کو بدبو سے بچانا واجب ہے۔

☆ حصہ دار کی جانب سے رقم وصول ہونے کے بعد ہی اسکی طرف سے خریداری کریں کسی کی رقم وصول کئے بغیر دیگر شرکاء کے پیسوں سے اسکے لئے خریداری ہرگز نہ کریں۔

☆ بعض اوقات زیادہ پیسے بچانے کی نیت سے حصہ داروں کی رقم

کے مقابلے میں انتہائی کم درجے کا جانور خریدا جاتا ہے، جس پر بعض اوقات حصہ دار بھی راضی نہیں ہوتے کوئی شخص بھی اس جانور کو اپنے حصے میں آنے کو پسند نہیں کرتا ایسا کرنا ناجائز و گناہ ہے، تمام تر ضروری اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب جانور خریدیں۔

☆ جانوروں کی خریداری کا کام ان افراد کے سپرد کیا جائے جو جانوروں کی خریداری کا تجربہ رکھتے ہیں، غیر تجربہ کار افراد، نا تجربہ کاری کی وجہ سے دھوکہ کھا جاتے ہیں ممکن ہے ایسی خریداری بھی کرلیں کہ اس جانور کی قربانی ہی جائز نہ ہو۔

☆ اجتماعی قربانی کے جانور حفاظت کی جگہ باندھے جائیں، اگر ضرورت ہو تو ان کی حفاظت کیلئے حسب ضرورت کسی چوکیدار وغیرہ

کا انتظام کیا جائے ،اجتماعی قربانی کے جانوروں کی رقم سے کئے گئے انتظامات اور چارے وغیرہ میں اجتماعی قربانی کے علاوہ کسی دوسرے کے جانور کو اجرت و بلا اجرت ہرگز شریک نہ کریں۔

قصاب سے متعلق مدنی پھول

☆ قصاب اور اسکے معاونین صحیح العقیدہ سنی مسلمان ہوں۔

☆ قصاب سے ہر گائے کی علیحدہ اجرت پہلے ہی طے کرلیں اور پہلے، دوسرے اور تیسرے دن کے اعتبار سے اجرتوں میں فرق ہوتا ہے اس فرق کو ملحوظ رکھ کر قصاب سے اجرت طے کریں۔

☆ قصاب کو قربانی کے جانور کی کوئی چیز بھی عوض و بلا عوض ہرگز نہ دی جائے کہ یہ جانور بمع گوشت پوست آپ کے پاس شرکاء کی

امانت ہے اس میں خود لینے یا کسی اور کو دینے کی ہرگز اجازت نہیں۔

☆ پیشہ ور قصاب سے رابطہ کریں، اناڑیوں سے اجتماعی قربانی کے جانوروں کے ذبح وغیرہ کی ترکیب ہرگز نہ بنائیں۔

☆ قصاب سے طے کرتے وقت کام کی مکمل تفصیل اسے بیان کردیں کہ بوٹیاں کس سائز کی بنائے گا اور سری پائے وغیرہ بنانے ہیں یا نہیں۔

☆ اجتماعی قربانی کا ذمہ دار اسلامی بھائی جانور کے ذبح کی ترکیب شریعت کے مطابق اپنی نگرانی میں قصاب سے کروائے۔

☆ قصاب و دیگر اسلامی بھائیوں کے کھانے کی ترکیب اجتماعی قربانی کے گوشت سے ہرگز نہ کی جائے۔

☆22 حرام اجزاء قصاب کو بتا کر علیحدہ کروائیں۔گوشت میں ہرگز شامل نہ کیے جائیں۔

گوشت تقسیم کرنے کے مدنی پھول

☆ قربانی کے شرکاء کے مابین اندازہ سے گوشت تقسیم کرنا جائز نہیں ہے لہٰذا گوشت وزن کر کے برابر برابر تمام شرکاء میں تقسیم کریں۔

☆ ایک جیسا گوشت تمام شرکاء میں تقسیم کریں یہ نہ ہو کہ ایک پاس صرف ہڈیاں پہنچیں اور دوسرے کے پاس صرف گوشت۔

☆ کلیجی، تلی، دل، گردہ، پھیپڑا وغیرہ بھی تمام شرکاء میں تقسیم کریں۔

قربانی کی کھالوں سے متعلق مدنی پھول

☆ قربانی کی کھالیں مسجد، فنائے مسجد و مدرسہ میں ہرگز نہ رکھی جائیں۔

☆ قربانی کی کھالوں میں لگا ہوا وہ خون جو کہ ذبح کے وقت نکلتا ہے وہ دم مسفوح و ناپاک ہے، اس سے اپنے بدن و کپڑوں کا بچانا لازم ہے۔ اگر یہ نجاست درھم یا درھم سے زائد لگی ہو تو ایسی صورت میں نماز پڑھنا ناجائز و گناہ ہے، درھم سے زائد والی صورت میں اصلاً نماز ہوگی ہی نہیں۔

☆ کھالوں کے خون وغیرہ سے آلودہ حالت میں مسجد میں آنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

☆ دعوت اسلامی کو عطیہ شدہ قربانی کی چھوٹی کھال کو بڑی کھال کے عوض دینے کی ہرگز اجازت نہیں جیسا کہ بعض جگہوں پر بڑی کھال کیلئے کسی دوسری تنظیم کو ایک یا دو چھوٹی کھال دیکر بڑی کھال

حاصل کی جاتی ہے یہ جائز نہیں۔

☆ قربانی کی کھالوں کی حفاظت آپ پر لازم ہے لہٰذا روز کی کھال مدنی مرکز کی جانب سے مقررہ مقامات لازمی پہنچائیں کسی وجہ سے نہ پہنچانے کی صورت میں اسکی حفاظت کے انتظامات (جیسے نمک وغیرہ لگانا) لازمی کریں کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کی کوتاہی کی وجہ سے کھال سڑ کر خراب ہو جائے۔

تنظیمی ذمہ داران کیلئے مدنی پھول

☆ رقم جمع کرتے وقت وکالت کس کیلئے لینی ہے، اس کا نام وکالت نامے میں ذکر ہو، اور وکالت مطلقاً لی جائے کہ وہ خود یا کسی اور کو بھی آگے اپنا وکیل بنا سکے، وکیل کون بنے گا اس کا ہر علاقے والے تنظیمی

طور پر اہتمام کرلیں تا کہ وکالت نامے میں اسی فرد کا نام شروع سے ڈالا جائے۔

☆ اجتماعی قربانی کی خریداری اولاً عطیات سے کر لینا اور بعد میں قربانی والوں کی رقم سے ادا کرنا جائز نہیں۔

☆ اجتماعی قربانی کے اخراجات میں معروف اخراجات شامل ہوں مثلاً جانوروں کا چارہ، ان کے باندھنے اور حفاظت کیلئے کئے جانے والے انتظامات کے اخراجات شامل ہیں جبکہ موبائل فون کے اخراجات، تحائف، عید ملن پارٹی کے اخراجات وغیرہ کرنے کی اجازت نہیں۔

☆ ذمہ داران جس کو رقم کی وصولی پر مامور کریں وہ سمجھ دار اور ہوشیار

ہواس کی کوتاہی یا غیر ذمہ داری سے رقم چوری ہوگئی، چھن گئی یا کوئی اور نقصان ہوگیا تو شرعی اعتبار سے حصہ داروں کا جوابدہ مقرر کردہ مرکز کا مقرر کردہ وکیل ہوگا۔

☆ قربانی کے حصے ہر ذمہ دار جمع نہ کرے اور نہ ہی کسی سے حصے کی رقم وصول کرے پورے علاقے میں ایک یا حسب ضرورت ایک سے زائد جگہوں کا انتخاب کیا جائے لیکن حصہ صرف ان مخصوص جگہوں سے ہی لینے کا انتظام ہو۔

☆ رقم صرف کیش لینی ہے یا چیک وغیرہ کسی اور صورت میں بھی لی جاسکتی ہے، اس کا پہلے ہی سے مشورہ کرلیا جائے تاکہ جمع کرنے والا تنظیمی پالیسی کے مطابق ہی رقم جمع کریں۔

☆ قربانی کے حصوں کی رقم عید کے دنوں میں بھی وصول کی جارہی ہوتی ہے، اس سلسلے میں احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ عید سے دو دن پہلے ہی حصوں کا سلسلہ بند کر دیا جائے، تاکہ جانوروں کی خریداری کا معاملہ آسان ہو جائے۔

نوٹ: قربانی واجتماعی قربانی کے تفصیلی مسائل جاننے کے لئے امیر اہل سنت دامت برکاتھم العالیہ کا رسالہ "ابلق گھوڑے سوار" اور "بہار شریعت" کا مطالعہ ضرور بالضرور کریں، مشکل مسائل دارالافتاء سے پوچھ کر سمجھ لیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہے۔

دارالافتاء اہل سنت سے صبح 10:00 تا 4:00 علاوہ جمعہ اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔ 0308-2152841

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والی اجتِماعی قُربانی کا وکالت نامہ

میں نے ____ بن ____ کو اپنی قربانی اور قربانی سے متعلق کسی بھی طرح کا خرچ کرنے اور قربانی کے گوشت مَع پائے، سِری، چربی وغیرہ قربانی کے جانور کی ہر وہ جائز چیز جس کے کھانے کا معمول ہے چھوڑی نہیں جاتی وہ گوشت میں سے میرے حصے کے ساتھ میرے حصے کے مطابق مجھے دینے کا وکیل مطلق کیا یعنی ایسا بااختیار نائب بناتا ہوں کہ مذکورہ تمام کام وہ خود سرانجام دیں یا کسی اور کو اِسی طرح کا ''بااختیار'' کرکے سونپ دیں۔

مندرجۂ بالا تمام امور سرانجام دینے کے بعد اگر میری جمع کروائی ہوئی رقم میں سے کچھ رقم بچتی ہو وہ ''مجلسِ اجتماعی قربانی'' مجھے لوٹا دے یا کم پڑنے کی صورت میں مجھ سے طلب کرلے۔ نیز اگر میرے حصّے والی قربانی کا جانور کسی حادِثے یا مَرَض وغیرہ کے سبب قربانی کے قابل نہ رہا یا کسی وجہ سے مرگیا یا خریداری کیلئے جاتے ہوئے منڈی میں رقم چھن جانے کی صورت میں جانور خریدا ہی نہ جاسکا تو مجھے زندہ یا مُردہ جانور کی اِطّلاع دی جائے اور آیَندہ کے مُعامَلات میری اجازت سے طے کیے جائیں۔ آپ کے ہاتھ میں میری رقم امانت ہے۔ اگر بلا کسی غلط استعمال کے آپ سے رقم یا جانور ضائع ہوگیا تو اس کا تاوان آپ کے ذمہ نہ ہوگا اور میں مطالبہ نہ کروں گا۔

قربانی کروانے والے کا نام مع ولدیت ____ ایسا پتا جس پر رابطہ آسان ہو ____

فون نمبر ____ دستخط ____

وکالت نامہ لینے والے اسلامی بھائیوں کیلئے مدنی پھول

گھر کے دیگرافراد جوخود حصہ ڈالنے نہ آئیں ان کا کوئی نمائندہ آئے جووالِدَین یا بھائی، بہن، پڑوسی وغیرہ کے بھی حصّے ڈلوارہا ہو توفی کَس (یعنی ہرفرد کیلئے) ایک ایک وکالت نامہ اُسے پیش کردیں، وہ پڑھ یا سُن سمجھ کرمُتَّفِق ہوں تو اُسی مخصوص فرد کوکہ جوتمام حصہ داروں کا وکیل مطلق ہواپناوکیل (نائب) بناتے ہوئے دستخط کردیں۔ نیز مجبوری کی صورت میں ٹیلیفون پر رابطہ کرنے والے کوبھی پورا وکالت نامہ سنا کراس سے مطلوبہ اسلامی بھائی کیلئے وکالتِ مطلقہ لی جائے۔

نوٹ: وکالت نامے کے حوالے سے اگرکوئی وضاحت درکار ہوتو دارالافتاء اہل سنت سے رابطہ فرمائیں۔

وکالت نامہ میں رقم خرچ کرنے کی مدات

قربانی کے جانور کی خریداری کرنے اور خریداری کے لئے جانے اور آنے والوں کے کرائے، عُرف یعنی موجود دستور و معمول کے مطابق کھانے پینے اور اُنکی اُجرت اور جانور لانے والی گاڑی کا کرایہ، منڈی کا ٹیکس اور جانور کے لوڈنگ، ان لوڈنگ (مَثَلاً گاڑی یا عمارت میں چڑھانے اتارنے) کی اُجرت، باڑے کا کرایہ، باڑے کے چوکیداروں کی اُجرت اور ان کے کھانے پینے کے اخراجات، جانوروں کا چارہ، دوائیاں، رسی، کھونٹے، چارے پانی کے برتن، باڑے سے قربان گاہ تک لانے کا کرایہ ڈیکوریشن (شامیانے،

کرسیاں، ٹیبل وغیرہ) بجلی کے اخراجات، قصاب کی اُجرت، قصاب اوران کے معاونین کے کھانے، چائے کے اخراجات، گوشت کی تقسیم کے لئے ٹوکریاں اور شاپنگ بیگ، گوشت ناپنے کے پیمانے، باڑے اور قربان گاہ کی صفائی کا سامان اور اُسکی اُجرت، باڑے میں اور قربان گاہ میں کام کرنے والے مزدوروں کی اُجرت اور ان کے کھانے پینے کے اخراجات، گوشت تقسیم کرنے کے مقامات پر گوشت پہنچانے والی گاڑیوں کا کرایہ۔

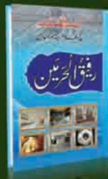
قربانی کی کھالیں

تبلیغ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کو دیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ









اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سُنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہرجُمعرات مغرِب کی نَماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچھّی اچھّی نیّتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی اِلتجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں بہ نیّت ثواب سُنّتوں کی تربیّت کیلئے سفر اور روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے **مَدَنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتِدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور **ایمان کی حفاظت** کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذِہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنی اِصلاح کی کوشِش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ




ISBN 978-969-631-417-2
0125137



MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net